فصل میں زیادہ دیر پانی کھڑا نہیں رہنا چاہیے ورنہ پودے پیلے پڑ جائیں گے اور انکی نشوونمارک جائے گی۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک:

جڑی بوٹیاں پیداوار میں عموماً 20 سے 25 فی صد تک کمی کر دیتی ہیں۔فصل کو بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر ٹاپ میکس 500 ملی لٹر فی ایکڑ یا پینڈی میتھلین 600 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔اگر کسی وجہ سے اُگاؤ سے پہلے سپرے نہ کی جاسکے تو پھر جڑی بوٹیاں اُگ آنے پر جب اُنکا قد ابھی چھوٹا ہو پریمیکسٹرا گولڈ یا ایٹرازین 400 ملی لٹر فی ایکڑ کے حساب سے سپرے کرنے سے اِن پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

حشرات کی روک تھام:

جوار خصوصاً YS-16 پر تنے کی سنڈی کا حملہ بہت شدید ہوتا ہے اور اکثر روئیدگی کے فوراً بعد ہی شروع ہو جاتا ہے اور بعض اوقات 100 فی صد فصل اس موذی کیڑے کا شکار ہو جاتی ہے۔کونپل کی مکھی کو کنٹرول کرنے کے لیے بجائی کے وقت بیج کو اُمیڈا کلو پرڈ گروپ کی کوئی زہر بحساب 5 تا 7 گرام اور بیماریوں سے بچاؤ کے لئے کوئی پھپھوندی کش مثلاً ٹاپسن ایم، بینلیٹ یا بینول دو گرام فی کلو گرام بیج لگائیں اور تنے کی سنڈی کو کنٹرول کرنے کے لیے ساتھ ہی کاربو فیوران گروپ کی کوئی ایک دانے دار زہر (آٹھ کلو گرام) فی ایکڑ بیج کے ساتھ ملا کر کاشت کرنا چاہیے۔ اُگنے کے بعد پہلے پانی کے ساتھ فیپرونل 30 گرام فی ایکڑ کے حساب سے فلڈ کریں اگر پھر بھی تنے کی سنڈی کا حملہ ہو جائے تو درج ذیل کیڑے مار زہروں کا 10 سے 15 دن کے وقفہ سے دو دفعہ سپرے کیا جائے اور فصل ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو اسکی کونپلوں میں کوئی سی دانے دار زہر ڈالنی چاہیے۔ چارے والی فصل کو اُگنے کے فوراً بعد ایمامیکٹن 200 ملی لٹر یا ٹرائی ایزوفاس 600 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں اور 15-12 دِن بعد پہلا پانی لگانے سے پہلے پہلے اس عمل کو دُہرائیں۔

نمبر شمار	نام زہر	مقدار فی ایکڑ	طریقہ استعمال
1	ایمامیکٹن بینزوئیٹ	200 ملی لٹر	80 سے 120 لٹر پانی میں حل کر کے اُگاؤ کے فوراً بعد سپرے کریں۔10 سے 15 دن کے وقفے سے یہ عمل دوہرائیں۔
2	ٹرائی ایزوفاس	600 ملی لٹر	ایضاً
3	کاربوفیوران گروپ کی کوئی زہر	8 کلو گرام	جب قد ایک سے ڈیڑھ فٹ ہو جائے تو دانے دار زہر کے تین چار دانے فی کونپل ڈال کر پانی لگا دیں
4	کاربوسلفان گروپ کی کوئی زہر	300 ملی لٹر	کالے تیلے کا حملہ ہو تو 100 سے 120 لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔

پرندوں سے بچاؤ:

جب فصل پکنے کے قریب ہوتی ہے تو پرندے اِسے کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔ پرندوں سے حفاظت کیلئے صبح وشام نگرانی کر کے، پٹاخے وغیرہ چلا کر فصل کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

برداشت:

جوار کے دانے منہ میں ڈال کر چبائیں۔اگر کڑک کی آواز کے ساتھ ٹوٹیں تو فصل برداشت کے لئے تیار ہے۔ جوار کی بروقت برداشت کرنا ضروری ہے زیادہ پکنے کی صورت میں دانے سٹوں سے گرنے کا احتمال ہوتا ہے۔سٹوں کو درانتی سے کاٹ کر جلدی دھوپ میں پھیلا کر خشک کرنا چاہیے اور بارش کی صورت میں سٹوں کو اکٹھا کر کے اوپر ترپال ڈال دیں۔خشک ہونے پر گندم والی تھریشر سے سٹوں کی گہائی کر کے دانے علیحدہ کر لیں اور اگر دانوں میں نمی محسوس ہو تو ان کو مزید دو تین دن دھوپ میں خشک کر لیں۔ 10-12 فیصد نمی پر دانوں کو کیڑوں سے پاک اور ہوادار گوداموں میں محفوظ کر لیں۔

جوار کی کاشت

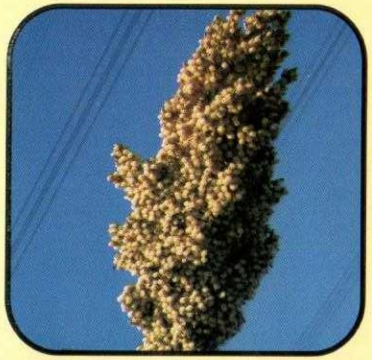

محمد شفیق، ڈائریکٹر

دلبر حسین، ماہرِ جوار

محمد سعید، نائب ماہرِ مکئی

تحقیقاتی ادارہ مکئی، جوار، باجرہ

یوسف والا ساہیوال

فون نمبر 040-4301141

جوار کی کاشت

تعارف:

پاکستان میں جوار کی فی ایکڑ پیداوار دوسرے ممالک کی نسبت نہایت کم ہے۔ اسے ہم مویشیوں کے لئے چارہ اور مرغیوں کی خوراک کے لئے اناج کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ یہ مرغیوں کی خوراک کے لئے مکئی اور گندم کا بہترین نعم البدل ہے۔ اس کی صنعتی اہمیت بھی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اس فصل میں گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت زیادہ ہے اس لئے یہ زیادہ تر ملک کے گرم اور خشک علاقوں میں جہاں دوسری فصلیں کامیابی سے نہیں اگائی جاسکتیں کاشت ہوتی ہے۔ ہمارے ملک میں جوار کی پیداوار میں اضافہ کی کافی گنجائش ہے۔ اگر ہم ترقی دادہ اقسام کا بیج استعمال کریں اور جدید طریقہ کاشت کو اپنائیں تو موجودہ پیداوار میں کئی گنا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

جوار کی فصل ہلکی اور بھاری میرا زمین پر کامیابی سے کاشت کی جا سکتی ہے۔ اس کا پودا کچھ حد تک نمکیات کی زیادتی کو برداشت کرسکتا ہے لیکن زیادہ کلر اور تھور والی زمین اس کے لئے موزوں نہیں۔ میرا قسم کی زمین جس میں پانی کا نکاس اچھی طرح ہو نہائیت موزوں ہے۔ چونکہ اس فصل کو پرندے بہت نقصان پہنچاتے ہیں اس لئے جن کھیتوں میں زیادہ درخت ہوں وہاں اسکی کاشت نہیں کرنی چاہیے یا درختوں کو اچھی طرح چھانگ دیا جائے۔ نہری علاقوں میں کھیت کا لیزر لیول ہونا نہائیت ضروری ہے۔ نہری علاقوں میں زمین وتر آنے پر اور بارانی علاقوں میں مون سون کی پہلی بارش کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔

وقت کاشت:

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کو صحیح وقت پر کاشت کرنا چاہیئے۔ غلے کے لئے عمومی طور پر وسط جولائی تا پہلا ہفتہ اگست موزوں ترین وقت ہے جبکہ چارے کی فصل وسط اپریل تا وسط اگست کاشت کی جاسکتی ہے۔ بارانی علاقوں میں جوار کی کاشت مون سون کی بارشوں پر منحصر ہوتی ہے۔

ترقی دادہ اقسام:

ادارہ نے جوار کی درج ذیل اقسام تیار کی ہیں جنہیں کاشت کر کے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ وائی ایس 16:

جوار کی یہ قسم غلے کے ساتھ ساتھ چارے کی بھی بہتر پیداوار دیتی ہے۔ یہ میٹھے تنے والی جوار ہے۔ مویشی اسے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ اس کی غلے والی فصل سے 50 من دانے اور کم و بیش 300 من کڑوی چارہ فی ایکڑ شدید قلت کے دنوں میں حاصل ہوسکتا ہے۔ خالصتاً چارہ کے لیے کاشت کی گئی فصل سے تقریباً 500 سے 550 من سبز چارہ فی ایکڑ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ وائی ایس ایس 98:

یہ درمیانے قد کی غلہ دینے والی قسم ہے اس کا قد تقریباً 6 فٹ کے قریب ہوتا ہے۔ اس سے غلے کے ساتھ ساتھ چارے کی بھی کافی پیداوار ملتی ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 60 من دانے فی ایکڑ ہے۔

شرح تخم و طریقہ کاشت:

غلہ والی فصل کے لئے اچھے اُگاؤ والا 4 تا 5 کلوگرام بیج کافی ہوتا ہے۔ غلہ والی فصل کو 2½-2¼ فٹ والی وٹیں بنا کر ہلکا پانی لگانے کے بعد ایک طرف 9-8 انچ کے فاصلہ پر 4-3 بیجوں کا چوکا کریں یا وتر زمین میں 2½-2¼ فٹ کے فاصلہ پر لائینوں میں یکساں کیرا کریں اور جب پودوں کا قد 6-7 انچ ہوجائے تو ایک صحتمند پودا چھوڑ کر باقی پودے نکال دیں جبکہ چارے والی فصل کے لئے وتر زمین میں 20-18 کلوگرام بیج فی ایکڑ کے حساب سے چھٹا کریں۔

غلّے والی فصل کے لیے کھادوں کا استعمال:

علاقے	وقت استعمال	مقدار فی ایکڑ
آبپاش	بوائی کے وقت	1.5 بوری ڈی اے پی + ایک بوری سلفیٹ آف پوٹاش
	جب فصل ڈیڑھ سے دو فٹ ہوجائے	ایک بوری یوریا
	پھول آنے پر	ایک بوری یوریا
بارانی	بوائی کے وقت	1.5 بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا
	جب فصل ڈیڑھ سے دو فٹ ہوجائے (بارش ہونے پر)	ایک بوری یوریا

[redacted]

نوٹ: چارہ والی فصل اُگنے پر ایک ہفتہ کے اندر اندر ایما میکٹن بینزوئیٹ بحساب 200 ملی لٹر یا ٹرائی ایزو فاس 600 ملی لٹر زہر کا سپرے کریں اور اُگاؤ کے 25-30 دِن بعد پہلے پانی کے ساتھ ایک بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں۔ بعد میں حسبِ ضرورت پانی لگائیں۔

آبپاشی:

بارانی علاقوں میں اس فصل کا انحصار صرف بارش پر ہوتا ہے۔ نہری علاقوں میں زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیلیوں اور لائینوں والی فصل کو بالترتیب 5-6 اور 3-4 پانی درکار ہوتے ہیں۔ لائینوں والی فصل کو پہلا پانی بجائی کے 30-25 اور کھیلیوں والی فصل کو پہلا پانی 5 تا 6 دن بعد لگانا چاہئے۔ اس کے بعد مناسب وقفوں سے پانی لگائیں خصوصاً جس وقت سٹے نکل رہے ہوں اور دانہ بن رہا ہو اس وقت پانی کی کمی نہیں آنی چاہیے۔

اگر فصل کو اس وقت سوکا آجائے تو پیداوار میں کافی کمی ہوجاتی ہے۔